السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرب ومعیت واحاطہ وغیرہ جوصفات باری تعالیٰ ہیں۔ آیا یہ بالذات ہیں، یا بالعلم ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرب ومعیت وغیرہ صفات میں بہت اختلاف ہے بعض بالذات مرادلے کرتاویلات کرتے ہیں اور بعض بالعلم لیتے ہیں، لیکن تحقیق مذہب جمہور کا یہ کہ جملہ صفات باری کا ایمان بغیر سوال کیف وبلا تشبیہ لانا چاہیے۔ ق ال اللہ تعالیٰ لیس[1] کمثلہ شیٔ وقال اھل العلم قد ثبت الروایات فی ھذا ونؤمن بھا ولا یتوھم ولا یقال کیف وھکذا روی عن مالک بن انس وسفیان بن عیینة وعبداللہ بن المبارک انھم قالوا فی ھذہ الاحادیث امروھا بلا کیف وھکذا قول اھل العلم من اھل السنة والجماعة کذافی الترمذی۔ یہ تحقیق مطابق مذہب اہلس نت ہے، گویا علماء نے اس میں بہت طوالت کی ہے اور قسم قسم کے رسائل تالیف کیے ہیں لیکن خلاصہ تحقیق محققین یہی ہے اور اس پر اعتقاد رکھنا چاہیے فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب حررہ العبد الضعیف الراجی رحمة ربہ القوی ابوحریز عبدالعزیز الملتانی غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیھما والیہ۔ الجواب صحیح والرای نجیح 1281 سید محمد نذیر حسین، 1299 سید محمد عبدالسلام غفرلہ، 1305 سید محمد ابوحسن، 1309 ابوسعید محمد حسین۔

---

[1] اس کی کوئی مثل نہیں ہے۔ اہل علم نے کہا: اس میں جو روایات وارد ہوئی ہیں، ہم ان پر ایمان لاتے ہیں، اس میں شک نہ کیا جائے کیفیت نہ پوچھی جائے، مالک بن انس، سفیان بن عیینیہ، عبداللہ بن مبارک کا یہی قول ہے کہ ان اوصاف کو بلا کیف تسلیم کیا ہے، اہل علم اہلسنت کا یہی مذہب ہے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01